خیبر پختونخوا ادارہ صحت ہیلتھ فاؤنڈیشن ایکٹ مجریہ ۱۹۹۵ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VI ۱۹۹۵ء

مشملات

<u>دیباچہ</u>

سیکشنز

۱. مختصر عنوان، حد اور نفاذ
۲. تعریفیں
۳. ادارہ کا قیام
۴. بورڈ آف ڈائریکٹر
۵. انتظامیہ
۶. مینجنگ ڈائریکٹر
۷. سیکرٹری
۸. کمیٹی
۹. افسران کی نامزدگی
۱۰. اختیارات کی تفویض
۱۱. بورڈ کے اُمور (معاملات)
۱۲. ادارے کے کام
۱۳. شرائط لاگو کرنے کے اختیارات
۱۴. ادارے کے فنڈ
۱۵. بجٹ، احتساب اور اکاؤنٹ
۱۶. قواعد
۱۷. تنسیخ / منسوخی

خیبر پختونخوا ادارہ صحت ہیلتھ فاؤنڈیشن ایکٹ مجریہ ۱۹۹۵ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VI ۱۹۹۵ء

خیبر پختونخوا میں ادارہ صحت کے قیام کا قانون۔

دیباچہ

خیبر پختونخوا میں ادار صحت کا قیام، بنیادی سہولیات، صحت اور اس سے متعلق تمام معاملات کی ترقی اور مال گزاری کے موزوں ہے۔

اس قانون پر مندرجہ ذیل انداز میں عمل ہو گا۔

۱. **مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔---** (۱) یہ ایکٹ خیبر پختونخوا ادارہ صحت ایکٹ 1995 کہلاتا ہے۔

(۲) اس کا اطلاق پورے صوبہ خیبر پختونخوا میں ہو گا۔

(۳) یہ فوری طوری پر نافذ العمل ہو گا۔

۲. **تعریفیں۔---** اس ایکٹ میں جب تک پس منظر میں بدلاؤ / تغیر ضرورت کے تحت پیدا نہ ہو مندرجہ ذیل کا مطلب / تاثر وہی لیا جائے گا جو بالترتیب تجویز ہے۔

(الف) "بورڈ" سے مراد دفعہ (4) میں مرتب شدہ بورڈ آف ڈائریکٹر ہے۔

(ب) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین ہے۔

(ج) "کمیٹی" سے مراد دفعہ (8) میں مرتب شدہ کمیٹی ہے۔

(د) "ڈائریکٹر" سے مراد بورڈ کے ڈائریکٹر بشمول چیئرمین ہے۔

(ذ) "فاؤنڈیشن" سے مراد دفعہ (3) درج ادار صحت کا قیام۔

(ر) "گورنمنٹ" سے مراد حکومت صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

(ز) "گورنر" سے مراد خیبر پختونخوا صوبہ کا گورنر۔

(س) "لوکل باڈیز" سے مراد لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1979 کے تحت بنائی گئی لوکل کونسل۔

(ش) "مینجنگ ڈائریکٹر" سے مراد دفعہ (6) کے تحت متعین ہونے والا مینجنگ ڈائریکٹر ادارہ صحت۔

(ص) "این جی او" سے مراد حکومت سے حسب ضابطہ اندراج شدہ سہولیات صحت پیش کرنے والی غیر سرکاری تنظیم ہے۔

(ط) "مجوزہ" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے جانے والے قواعد کے تحت

(ظ) "صوبائی اسمبلی" سے مراد صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

(ع) "دفعہ" سے مراد اس قانون کی دفعہ۔

(غ) "وائس / نائب چیئرمین" سے مراد بورڈ کا نائب چیئرمین۔

۳. ادارہ کا قیام۔--- (۱) حکومت اعلامیہ سرکاری گزٹ میں کرنے کے بعد خیبر پختونخوا میں ادارہ صحت قائم کرے گی۔

(۲) ادارہ ایک ایسا گروہ / تنظیم ہوگی جس کے پاس منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کے حصول، قبضہ اور ضیاں کے دائمی تصدیق شدہ اختیارات ہوں گے اور یہ ادارہ اس کے نام سے دعویٰ دائر کرنے اور پیروی کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳) اس ادارہ کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا۔

۴. بورڈ آف ڈائریکٹر۔--- (۱) اس قانون کے آغاز کے فوراً بعد یا زیادہ سے زیادہ دو ماہ کے اندر حکومت ایک بورڈ مشتمل بر ڈائریکٹر تشکیل دے گی جو درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگا۔

(i) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

(ii) وزیر صحت خیبر پختونخوا

(iii) خیبر پختونخوا کا اضافی چیف سیکرٹری

(iv) سیکرٹری مال خیبر پختونخوا

(v) سیکرٹری صحت خیبر پختونخوا

(vi) سیکرٹری محکمہ انتظامیہ عامہ خیبر پختونخوا

(vii) ڈائریکٹر جنرل اُمور صحت وزارت صحت حکومت پاکستان

(viii) پانچ نامزد ارکان منجانب وزیر اعلیٰ از نجی شعبہ، غیر سرکاری تنظیموں اور خودکار اداروں

(ix) مینجنگ ڈائریکٹر ادارہ صحت

(۲) وزیر اعلیٰ بورڈ کا چیئرمین ہوگا جبکہ نائب وزیر صحت ہوگا۔

(۳) مینجنگ ڈائریکٹر بورڈ کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کرے گا۔

(۴) نامزد ڈائریکٹرز تین سال سے زائد عرصے تک کام نہیں کرسکتے اور اس عرصہ میں حکومتی مرضی پر کام کریں گے۔

(۵) دفعہ ۶کی ذیلی دفعہ ۲یا ۴سے اختلاف نہ ہونے کی صورت میں بورڈ کسی بھی ڈائریکٹر یا مینجنگ ڈائریکٹر کو اُسکی کارکردگی، ذہنی، جسمانی نااہلی کی بنیاد پر ہٹا سکتا ہے۔ عہدیداران کو ہٹاتے وقت حقِ دفاع دیا جائے گا۔

(۵) انتظامیہ۔--- ادارہ کا نظم ونسق، انتظام اور اسکے تمام معاملات کا عمومی اختیار بورڈ کو دیا جائے گا جو ان تمام اختیارات کا استعمال کرسکتا ہے جو کہ / جن کا ارادہ کرتا ہے۔

(۶) مینجنگ ڈائریکٹر۔--- (۱) حکومت ان شرائط پر مینجنگ ڈائریکٹر کو تعین کرے گی جن پر وہ چاہے گی۔

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر حکومت کے مرضی سے 3 سال تک خدمات سرانجام دے سکتا ہے۔ اور اس مدت میں دو سال مزید کی توسیع بھی کی جاسکتی ہے۔

(۳) مینجنگ ڈائریکٹر ادارہ کا چیف ایگزیکٹیو ہوگا اور بورڈ کی طرف سے تجویز کئے جانے والے معاملات پر عمل پیرا ہوگا۔

۷. سیکرٹری۔--- (۱) مینجنگ ڈائریکٹر، بورڈ کے سیکرٹری کی حیثیت مندرجہ ذیل اُمور کا ذمہ دار ہوگا۔

(i) بورڈ کے اجلاس طلب کرنا۔

(ii) نظام العمل کی تیاری، کاغذی اُمور اور ان کی ڈائریکٹر میں تقسیم۔

(iii) بورڈ کے اجلاس کے اہم نکات کو نوٹ کرنا اور اسکی متعلقہ حلقوں تک مستعد روانگی۔

(iv) بورڈ کے اجلاس سے متعلقہ یا اس میں اُٹھنے والے تمام معاملات کی مناسب انجام دہی۔

(v) بورڈ سے منظور شدہ منصوبوں کی جانچ پڑتال کرنا اور جائزہ لینا۔

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر بورڈ کی طرف سے وقتاً فوقتاً ملنے والے کاموں کا ذمہ دار ہوگا۔

۸. کمیٹی۔--- بورڈ کوئی بھی مالیاتی، تکنیکی، مشاوراتی (ماہرانہ) یا کوئی بھی دوسری کمیٹی مرتب کرسکتا ہے جو کہ اس ایکٹ میں رہتے ہوئے ادارے یا بورڈ کے اُمور کی انجام دہی کے لئے ضروری تصور کی جائے۔

۹. افسران کی نامزدگی۔--- ادارہ اپنے اُمور کی بہتر انجام دہی کے لئے افسران، صلاح کار، مشورہ کرنے والے اور دوسرے روزگاران نامزد کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ اور مشورہ کرنے والے لوگوں کا چُناؤ بورڈ کی منظوری سے کرلے۔

۱۰۔ اختیارات کی تفویض۔ -- اس ایکٹ کے تحت بورڈ کسی بھی افسر، عہدیدار یا بورڈ کے کام کرنے والے کوئی بھی اختیار، ذمہ داری یا کام سونپ سکتا ہے۔

۱۱۔ بورڈ کے اُمور (معاملات)۔ --(۱) بورڈ کے اجلاس اور کاروباری معاملات مقرر شدہ (طے شدہ) طریقے سے یا بورڈ کے طے شدہ طریقے سے منعقد ہونگے۔

(۲) کوئی بھی عمل یا بورڈ کی کاروائی محض کسی خلاء کی بناء پر یا آئین کے کسی نقص کی بناء پر ناقص قرار نہیں دی جائے گی۔

(۳) کسی اجلاس میں اُمور کی انجام دہی (کاروبار چلانے) کے لئے بورڈ کے کل ارکان میں سے نصف ارکان کا ہونا ضروری ہے۔ اعشاریاتی عدد کو 1 گنا جائے گا۔

۱۲۔ ادارے کے کام۔ --(۱) حکومت کی منظوری سے مستزاد کے بعد، ادارہ وہ تمام اقدامات کرے گا جو نجی شعبوں میں حکومت کی مقرر کردہ پالیسی کے تحت صحت کے اداروں کی ترقی اور مالی معاونت کے لئے ضروری تصور کئے جائیں گے۔

(۲) شق (۱) میں مذکور اُمور کی عمومیت سے متعصب ہوئے بغیر ادارہ مندرجہ ذیل کام کرسکتا ہے۔

(اَ) بورڈ کی مرتب شدہ کسی بھی تکنیکی، مالیاتی کمیٹی سے منظور شدہ بنیادی اُمور صحت کے اداروں کا قیام۔

(ب) حکومت کے طے شدہ معیاد سے مستزاد، نجی تنظیموں اور افراد کو بورڈ سے منظور شدہ شرائط پر قرضوں کی فراہمی، جن کا مقصد بنیادی صحت کے یونٹ (اکائی) کا قیام اور وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے مخصوص کردہ شہری اور دیہی سہولیات صحت ہو۔

(ج) ادارے کی معاونت سے قائم کئے جانے والے نجی مراکز صحت کی معیاری سہولیات صحت اور ان میں اضافہ، تعاون، مضبوطی اور بہتر جانچ پڑتال کے لئے مناسب اقدامات کرنا۔

(د) ناقص صحت والے علاقوں میں مراکز صحت کی ترقی اور مالی معاونت، ترجیحاتی بنیادوں پر پرائمری اور ثانوی شعبہ صحت میں کلینک اور تشخیصاتی سہولیات، اور ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات کرنا۔

(ہ) حکومت کی طرف سے تفویض کردہ اسی طرح کے دوسرے کاموں کی انجام دہی۔

(۳) ادارہ کسی بھی عارضی لاگو ہونے والے قانون کے ماتحت، حکومت کی منظوری سے لوگوں کی سہولیات صحت کی مالی معاونت اور ترقی کے لئے قومی اور بین الاقوامی ایجنسیوں سے قرضوں کے لئے رسائی حاصل کرسکتا ہے۔

۱۳. شرائط لاگو کرنے کے اختیارات۔--- (۱) اس ایکٹ کے تحت دیئے جانے والے قرض پر بورڈ ایسی شرائط لاگو کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اور ایسے معاملات کر سکتا ہے جو اسکے مفاد کے لئے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے استعمال کیا جس کے لئے لیا گیا تھا۔

(۲) شق نمبر 1 میں لاگو کوئی بھی شرط جائز اور قابلِ نفاذ ہوگی بشرطیکہ وہ مروجہ کسی قانون میں کسی چیز سے اختلاف نہ رکھتی ہو۔

(۳) جب کوئی قرض خواہ قرض کی ادائیگی میں کوتاہی کرے یا معاہدہ کی لاگو کسی شرط کو پورا کرنے میں ناکام ہو تو بورڈ اس قرضے کو زمین مالیات کے بقایاجات سے وصول کرے گا بشرطیکہ اس میں کوئی اور اختلاف نہ پایا جائے۔

۱۴. ادارے کے فنڈ۔--- (۱) فاؤنڈیشن فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہوگا جو ادارے کو دیا جائے گا اور اس کی وصولی مندرجہ ذیل طریقے سے ہوگی۔

(الف) حکومت اور وفاق کی ادا کردہ گرانٹس

(ب) ادارے کی سرمایہ کاری سے حاصل شدہ آمدنی اور قرضوں کی وصولی

(ج) عطیات اور چندہ

(د) لوکل باڈیز کی گرانٹس

(ذ) ادارے کی مختلف ذرائع سے حاصل شدہ کل آمدن

(۲) فنڈ کو حکومت کی نگرانی میں ہدایت کے مطابق استعمال میں لایا جائے گا۔

(۳) ادارہ رقم سے سرمایہ کاری کر سکتا ہے جو حکومتی بچت سکیم یا حکومت سے منظور شدہ بینک کے فکس جمع شدہ (منجمد رقم) کے فوری اخراجات کے لئے ضرورت نہ ہو۔

۱۵. بجٹ، احتساب اور اکاؤنٹ۔--- ادارے کے بجٹ کی منظوری، اس کے اکاؤنٹس کی برقراری اور اسکا احتساب ہدایت شدہ طریقے سے کیا جائے گا۔

۱۶. قواعد۔--- اسے ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے حکومت کی منظوری سے قواعد بنا سکتا ہے۔

۱۷. تنسیخ / منسوخی۔--- خیبر پختونخوا کا ادارہ صحت کا آرڈیننس نمبر 4، 1995 یہاں سے منسوخ ہو جاتا ہے۔